GOVERNMENT OF KARNATAKA

KARNATAKA STATE PRE-UNIVERSITY EDUCATION EXAMINATION BOARD

II YEAR PUC EXAMINATION

SCHEME OF VALUATION

NS

Subject Code : 08 Subject : URDU

Marks	Answer	Q. No.
10×1=10	جاپ کرنے والے برہمنوں کو نقد انعام تقسیم کرے اور ہزار برہمنوں کو کھانا کھلائے۔	1
	بڑھاپا اکثر بچپن کا دورِ ثانی ہوا کرتا ہے۔	2
	وقت کی	3
	کیونکہ وہ اشتراکی تھا۔ مگر یہ کہہ کر نکال دیا کہ اسے دق کی بیماری ہے	4
	بیوی کے زیور چرانے کا بھی شوق ہے۔	5
	غزل	6
	کرسی کے صدقے	7
	نظم و نثر	8
	کیونکہ ریل کا سفر وہ پہلی بار کرنے جا رہے تھے۔	9
	چونسٹھ 64 بیت کا	10
5×2=10	دیوی مندر کی از سرِ نو تعمیر کے لیے ٹیپو نے حکم دیا کہ دو سو اشرفی نقد اور غلہ اور دوسرا سامان فراہم کیا جائے۔	II الف 11
	جب بدھو رام نے دیکھا کہ بوڑھی کاکی مہمانوں کے بیچ آ دھمکی ہے تو وہ غصہ سے تلملا اٹھے اور کاکی کو گھسیٹتے ہوئے کمرے تک لے گئے۔	12
	اچھے کام اور اچھے شغل میں لگایا گیا وقت انسان کو عالم، فاضل اور نامور بناتا ہے۔	13
	وہ حکومتِ پنجاب کے پریس ایڈوائزر تھے اور انہیں یہ زعم تھا کہ اقبال کو اقبال انہوں نے بنایا ہے۔	14

Continued on next Page

کیونکہ چور ناک کا زیور چرانے کے بہانے ناک بھی کاٹ کر لے جا سکتے ہیں۔ اور اس طرح انکی ناک بھی کٹ سکتی ہے۔ 15

دن کا مطالعہ، مشاہدہ اور تجربہ یہ کہتا ہے کہ وراثت اور ملکیت کا فیصلہ فن کرسی سازی اور فن کرسی بازی کے اصولوں کے تحت عالم بالا میں روز ازل ہی ہو جاتا ہے۔ 16

ادب اس تحریر کو کہتے ہیں جس میں روزمرہ کے خیالات سے بہتر خیالات اور روزمرہ کی زبان سے بہتر زبان کا اظہار ہوتا ہے۔ 17

5×2=10 وہ جو نیک راستے پر چلے اور جن پر اللہ کا انعام ہوا ہو 18 (ب)

شاعر سوگند دے کر اللہ سے گذارش کر رہا ہے کہ تو مسلمانوں کو ابوذر غفاریؓ اور حضرت سلمانؓ جیسا بنا۔ 19

گل بکاولی کی تلاش میں زین الملوک پہنچی۔ 20

شاعر نوجوانوں کی طاقت کو دنیا کی امانت کہہ رہا ہے۔ 21

کیونکہ جنگ مسئلہ کا حل نہیں بلکہ جنگ بھوک غریبی، بے روزگاری جیسے خطرناک مسائل کو جنم دیتی ہے۔ 22

شاعر ہندوستانی تہواروں کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جہاں دیوالی کی جگمگ اپنی بہار دکھاتی ہے، وہیں پر عید کا چاند آسمان پر دمکتا ہے۔ 23

شاعر بارش کی بوندیں، بادل، کاغذ کی کشتی، سوئٹر، مفلر بستہ اور چھتری کو یاد کرتا ہے۔ 24

3×4=12 ٹیپو سلطان نے اپنے دور حکومت میں ہندوؤں کو پوجا پاٹ کرنے کی مکمل آزادی دے رکھی تھی۔ ان کے محل کے احاطے ہی میں رنگا ناتھا مندر تھا جسے وہ روزانہ دیکھا کرتے اور اس کے بھجن سنا کرتے تھے۔ انکی مملکت میں بنائے گئے سینکڑوں مندر میں پوجا پاٹ کی مکمل آزادی تھی اور کئی مندروں کو وہ نذرانے بھی بھیجا کرتے تھے۔ III 25

سوشیل میڈیا کی شروعات 70 کی دہائی میں ہوئی، کرسٹن سن وارڈ اور رینڈی سیوز نامی دو لوگوں نے کمپیوٹر پر ایک ایسا Bulletin Board System تیار کیا، جس کے ذریعہ وہ اپنے دوستوں سے اطلاعات و معلومات شیئر کر سکیں۔ مزید یہ کہ 1993 میں ورلڈ وائڈ ویب WWW کی ایجاد نے تو جیسے سوشیل میڈیا کو پنکھ لگا دیئے۔ 26

وقت ایک مسلسل بہتا دریا ہے اور اسکی رفتار سب سے تیز ہے وہ کب دبے پاؤں نکل جائے اس کا اندازہ نہیں ہوتا۔ ہم انسانوں کی زندگی میں بھی آٹھوں پہر یا 24 گھنٹے اسی طرح نکل جاتے ہیں اور روزمرہ کے کاموں میں مشغول ہو کر ہم وقت گنوا دیتے ہیں۔ 27

فاروقی صاحب کہتے ہیں کہ نئے لوگ اردو زبان کے بارے میں یہ نہ سوچیں کہ یہ لشکری زبان ہے یا صرف مسلمانوں کی زبان ہے، بلکہ یہ جانیں اور سمجھیں کہ یہ زبان برصغیر میں پیدا ہوئی اور برصغیر کے تمام لوگوں کا اس پر حق ہے۔ 28

ادب کی بڑی خوبی کیا ہوتی ہے۔ 29

ادب کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ اپنے عہد کے بہترین خیالات کو بہترین الفاظ میں اور بہترین ترتیب کے ساتھ محفوظ کر لیتا ہے۔ اس کی خوبی یہ بھی ہے کہ وہ اپنے عہد کی سچی روح کو محفوظ کرتا ہے۔ اس میں سماجی، سیاسی اور معاشی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

3x2=06 ب

یہ جملہ افسانہ "بوڑھی کاکی" سے لیا گیا ہے جس کے مصنف پریم چند ہیں۔ یہ جملہ لاڈلی اس وقت ادا کرتی ہے جب وہ کاکی کے لئے چھپا کر پوریاں لاتی ہے۔ 30

Continued on next page

Qn. No.		Marks
	یہ جملہ "منٹو" سے لیا گیا ہے جسے شاہد احمد دہلوی نے لکھا ہے۔ جب منٹو شاہد صاحب سے ملاقات کے لئے آتے ہیں تو شاہد صاحب منٹو سے کہتے ہیں۔	31
	یہ جملہ "ٹکور کا چکر" سے لیا گیا ہے جس کے مصنف ابراہیم جلیس ہیں۔ عائشہ کا ایک کان چور کاٹ لے گئے کیونکہ اس کے کان میں بالی تھی۔	32
	یہ جملہ مضمون "کرسی" سے لیا گیا ہے جس کی مصنف شفیقہ فرحت ہیں۔ یہاں کرسیوں کی الگ قسمیں بیان کرتے وقت انہوں نے کہا تھے	33
	یہ جملہ ڈرامہ "خدا حافظ" سے لیا گیا ہے جسے شوکت تھانوی نے لکھا ہے۔ کہیں جاتے وقت چھینک آنا اور بلی راستہ کاٹنا میر صاحب کے نزدیک بدشگونی تھا۔	34
		IV
1x5=05	(i) عورت ۔ عورت حیا و حرمت، مہر و وفا کی شان ہے اور شباب، حسن، انداز و ادا کی جان ہے۔ یہ تمام خوبیاں اور صفات صرف عورت سے متعلق ہیں اور جو عورت اس کی حامل ہوتی ہے وہ یقیناً قابلِ احترام کہلاتی ہے۔ (ii) ترانۂ کرناٹک ۔ کوئمپو نے اس نظم میں سرزمین کرناٹک کو ہندوستان کی بیٹی کنڑاماں جیسے القاب سے نوازا ہے۔ اس نظم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں جغرافیہ، تاریخ، عظیم شخصیات کا ذکر ہوا ہے جیسے کرشنا ندی، کاویری، تنگا، شراوتی دریاؤں کا ذکر ہے۔ مہابھارت کے مصنف کماروِیا سا، رنا، پونا، ملکی بتی، جنا وغیرہ کا تذکرہ بھی ہے۔	35 (الف)

Continued on next page.

Qn. No.		Marks
	مرثیہ :	
	کسی وفات شدہ شخص کی یاد میں لکھی جانے والی نظم "مرثیہ" کہلاتی ہے	
	بالخصوص اردو شاعری میں واقعاتِ کربلا پر لکھی جانے والی نظمیں مرثیہ	
	کے زمرے میں آتی ہیں ۔ اس مرثیہ میں دبیر نے شہادت حضرت حسین	
	کا منظر بیان کیا ہے ۔ کہ آخر کار وہ صبح آہی گئی جس دن حضرت	
	امام حسین شہید ہوئے ۔ اس روز ماحول پر غم کا سایہ پڑا ہوا تھا ۔ اہل	
	بیت کے چہرے غمگین تھے ۔ آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی تھی ۔	
2×5=10		(ب
	اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ سختی کے بعد راحت ضرور ملتی ہے ، جس	36
	طرح روزہ دار کو عید ۔	
	اس شعر میں انسانی زندگی کی بے ثباتی کو استعارے کی مدد سے بیان	37
	کیا ہے ۔ کہ جس طرح شمع کی زندگی مختصر ہے ۔ اسی طرح انسانی زندگی بھی ۔	
	شاعر اس شعر میں اپنی زندگی کے مشاہدات و تجربات بیان کرتا	38
	ہے ۔ کہ انہوں نے عجیب تماشے زندگی میں دیکھے ہیں ۔	
	اس شعر میں شاعر اپنی معشوقہ کے مسکرانے کی ادا بیان کرتا ہے	39
	شاعر زندگی سے مخاطب ہے کہتا ہے جس طرح ہم دور سے قدموں کی	40
	آہٹ سے جان لیتے ہیں اسی طرح زندگی کو بھی وہ خوب اچھی	
	طرح پہچان چکا ہے ۔	
	اس شعر میں شاعر زندگی کے رنگ روپ بیان کر رہا ہے کہ دیکھئے	41
	اب کونسا رنگ ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے ۔	
	شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ میرا محبوب جب بولتا ہے تو اس کی	42
	باتوں سے پھول جھڑتے ہیں تو وہ اس سے ملنے کا خواہش مند ہے ۔	

Continued on next Page

Qn. No.		Marks
4		(ج)
	اس قطعہ میں شاعر کہتا ہے کہ جو آدمی خوش اخلاق ہو، شیریں زبان رکھتا ہو تو وہ کسی بھی ٹوٹے ہوئے دل کو محض اپنی خوش اخلاقی سے جوڑ دیتا ہے۔ اگر انسان میں ذرا سا بھی ہوش ہو تو معاملات خوبی سے سلجھا سکتا ہے۔	43
	شاعر اس قطعہ کے ذریعہ یہ پیغام دیتا ہے کہ انسان کس قدر اپنی موت سے غافل ہے، جب کہ یہ سفر ہر انسان کے لیے لازم ہے اور اس سفر میں کوئی ساتھی کوئی رہبر نہیں ہوگا۔	44
		(د)
2	(۱) اس شعر میں آدم کو جنت سے نکالا جانے والا واقعہ بیان ہوا ہے (۲) اس شعر میں نمرود کی آگ والا واقعہ بیان ہوا ہے	45
		V
4	(۱) میرے بھائی کی حرکتیں دیکھ کر میرے والد آگ بگولہ ہو گئے۔ (۲) سرکاری دفتروں میں جب تک مٹھی گرم نہ کرو کوئی کام نہیں ہوتا۔ (۳) انٹرنیٹ کا جادو آج لوگوں کے سر چڑھ کر بول رہا ہے۔ (۴) اولمپک کے کھیلوں میں ہمارے کھلاڑیوں نے ہماری ناک کٹا دی۔ (۵) شمالی ہندوستان میں اچھی بارش کی وجہ سے کسانوں کے گھروں میں گھی کے چراغ جلنے لگے ہیں۔ (۶) احمد نے اپنی کامیابی کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔	46
2	پھیکا - گٹھلیوں - تنکا - آنگن	47
2	بیکاری میں وقت گذارنا - جو دکھ رہا ہے اسے آئینہ کی ضرورت نہیں۔ نیک کام کے لیے اجازت لینی ضروری نہیں۔	48
2	(۱) ایک انڈا کھاتا ہوں (۱۱) آنے سے انکار کر دیا	49
	کسی شئے کو دوسری شئے جیسی بتانا۔	50
2	مثال - نازکی اس کے لب کی کیا کہیے - پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے	

Continued on next page

Qn. No.		Marks
	(۱۱) تجاہلِ عارفانہ: کوئی بات کہہ کر انجان بن جانا۔	
	مثال۔ پوچھتے ہیں وہ کہ غالب کون ہے	
	کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا	
51		2
	انگارا - بادام - پودا - تعجب - غائب - کفارہ - گہوارہ -	
	لیاقت۔	
52		2
	جان - عرفان - عام - دولت	
53		5
	خط کے اجزائے ترکیبی دیکھ لیں۔	
54		5
	(۱) شیخ سعدی جلیل القدر معلمِ اخلاق تھے ان کا اصل نام شرف الدین تھا	
	(2) شیراز میں۔	
	(3) گلستان و بوستان	
	(4) ان کتابوں کی عبارت نہایت سادہ اور آسان ہے۔	
	(5) غزلیات میں	
55		5
	1 people Faced lot of problems during demonitisation.	
	2 Literature is the miror of Life.	
	3. Maulvi Abdul Huq is called Baba-e-urdu	
	4. Sir Syed Ahmed Khan was Founded Aligarh Muslim university.	
	5. Donald trump became 47th president of America.	

××××××.

Scheme of Valuation :

Subject Code :

Qn. No.		Marks